



تجوید کی اہمیت

- قرآن کو اس طرح پڑھنا ضروری ہے جیسے نبی ﷺ نے پڑھا۔
- اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا حکم ہے کہ قرآن کو درست انداز سے پڑھا جائے
- یہ ایک مومن کی پہچان ہے۔

فرض عین

- ہر ایک مسلمان پر یہ فرض ہے۔
- تجوید کے مطابق پڑھنا لازم ہے۔

فرض کفایہ

- ہر ایک پر یہ لازم نہیں لیکن اگر کچھ لوگ کر لیں تو یہ سب کو کفایت کر دے گا۔
- اگر کچھ لوگ اصول تجوید میں ماہر ہوں تو یہ سب کو کفایت کرے گا۔

تجوید پڑھنے میں لوگوں کے چار رویے

۱۔ وہ لوگ جو قرآن کو سیکھتے اور پڑھاتے ہیں وہ اہل القرآن ہیں۔ اور صفة الملاء میں ہوں گے۔ یعنی اللہ کے مقربین فرشتوں کی صف میں ہوں گے۔

• خوبصورتی سے قرآن پڑھنے والوں پر فرشتے اترتے ہیں۔ اور یہ کامیاب لوگ ہوتے ہیں۔ اور یہی المفلحون ہوتے ہیں۔

۲۔ وہ لوگ جو قرآن کو تجوید سے پڑھنا سیکھتے اور کوشش کرتے ہیں۔ لیکن بہترین میں شمار نہیں ہو پاتے۔ ان کے لیے دوگنا اجر ہے۔ اور یہ بھی کامیاب لوگوں کی فہرست میں آتے ہیں۔ اور یہ بھی المفلحون کی فہرست میں آتے ہیں۔

۳۔ جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ تجوید سے پڑھنا ضروری نہیں اور یہ مشکل ہے۔ اور وہ حق تلاوت ادا نہیں کرتے یہ گناہ ہو گا اور وہ گناہ گار ہوں گے۔

۴۔ تجوید کے ماہر اگر اپنی سستی کی وجہ سے حق تلاوت بھی ادا نہ کریں اور نہ لوگوں کو سکھائیں۔ تو یہ ان کا گناہ ہو گا۔ اور وہ گناہ گار کہلائیں گے۔

اپنا بہترین دیجیے۔ اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے دعا کیجیے کہ وہ اس علم کو ہمارے لیے کھول دے اور آسان کر دے

****Pls do not share this document with anyone****